روزنامہ الفضل ربوہ

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۲۶۶ | سوموار - ۲۳- جمادی الثانی - ۱۴۱۵ھ ' ۲۸- نبوت ۱۳۷۳ ھش ' ۲۸- نومبر ۱۹۹۴ء

ساری عُقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں

ہم نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ انسان کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں بجز اس کے کہ انسان خدا کے ساتھ تعلق پیدا کر لے ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے۔ صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے۔ ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جس قدر یہ جرائم ہیں جن کی نواہی کی شریعت میں تاکید ہے مثلاً گلہ نہ کرو' چوری نہ کرو وغیرہ وغیرہ یہ سب صفات بداستعمال کی وجہ سے خراب ہو گئے ہیں ورنہ حقیقتاً ان کا موقعہ اور محل پر استعمال درست اور انسان کی فطرت کے مطابق ہے۔ عفو ایک موقعہ پر تو قابل استعمال ہوتا ہے اور بعض موقعہ پر قابل ترک۔ کیونکہ اگر کسی مجرم کو بار بار عفو ہی کر دیا جاوے تو وہ اور زیادہ بیباک ہو کر جرم کرے گا۔ ایسے موقعہ پر اس سے انتقام لینا ہی عفو ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۱۹۸)

عبادت کا مقصد نیک بنانا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

حضرت ابو ہریرہ ؓ کی طرف سے ایک روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا (۔) کہ تو پرہیزگار ہو جا متقی ہو جا تو سب بندوں میں زیادہ عبادت کرنے والا شمار کیا جائے گا۔ اب یہ بہت ہی اہم مضمون ہے اس پر غور کرنا چاہئے۔ عبادت کا مقصد نیک بنانا ہے۔ اور اگر ایک شخص دن رات عبادت میں مصروف ہو لیکن تقویٰ سے عاری رہے اور روزمرہ کے اس کے انسانی تعلقات میں بھی رضائے باری تعالٰی کے تابع تعلقات قائم نہ ہوں۔ تو ایسے شخص کی عبادتیں بے کار ہیں لیکن ایک شخص نیکی میں اتنا مصروف ہے کہ عبادت میں کمی آ رہی ہے یہ مطلب نہیں کہ فرض عبادات بجا نہیں لاتا یا نوافل کا کلیتہ تارک ہے مراد یہ ہے کہ اس میں غیر معمولی انہماک نہیں دکھا سکتا۔ ایسے شخص کو یہ یقین دلایا گیا ہے کہا اگر تو نیکی پر قائم ہے اور خالصتا" للہ کام کر رہا ہے تو اعبد الناس بن جائے گا۔ سب لوگوں سے بڑھ کر عبادت کرنے والا۔ یہ جو مضمون ہے اس کے اوپر آنحضرت ﷺ کا ایک اور ارشاد گواہ ہے اس لئے کوئی نفسی تعبیر نہیں حقیقتاً یہی مراد ہے اور اس کی تشریح یہ ہے کہ آنحضور ﷺ نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ اگر تم رضائے باری تعالٰی کی خاطر اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالتے ہو تو وہ عبادت ہے تو مراد یہ ہے کہ ایک شخص ایسا نیک ہو چکا ہو کہ روزمرہ کی زندگی کے سارے کام وہ اللہ کی خاطر کرتا پھر رہا ہے تو اعبد الناس تو خود بخود ہو گیا کیونکہ اس کی زندگی کا ہر لمحہ آنحضور ﷺ کی تشریح کی روشنی میں عبادت بن جاتا ہے پس کوئی فرضی بات نہیں ہے حقیقتاً ساری زندگی عبادت بن جاتی ہے۔ پس جس کی ساری زندگی عبادت بن چکی ہو اس سے زیادہ عبادت کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے۔

(از خطبہ ۱۷- اگست ۱۹۹۴)

موصیان کرام

○ اگر موصی کی اپنی جائیداد میں اس کے ورثاء کی طرف سے کوئی ایسا اضافہ عمل میں آئے جو دراصل موصی کا نہ ہو تو موصی کے لئے لازم ہو گا کہ اس کی قبل از وقت اطلاع دے کر دفتر سے اجازت حاصل کر لے۔

یہ معین بیان دے کہ وہ اضافی جائیداد اس کی وفات کے بعد ورثاء میں تقسیم نہیں ہوگی۔

○ اگر کوئی موصی اپنی جائیداد غیر منقولہ کا ہبہ بحق وارث یا وارثان ایسے حالات میں کرے گا کہ صورت تقسیم وراثت کی بنتی ہو یا کسی رنگ یا کسی رنگ میں وصیت کی روح مجروح ہونے کا احتمال ہو تو ایسی صورت میں حصہ جائیداد حسب وصیت ادا کرنا لازم ہو گا اور ایسی جائیداد بصورت وفات موصی کا ترکہ شمار ہوگی۔

○ جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی۔ اس لئے ایسے موصیان جو سابقہ قاعدہ کے تحت حصہ جائیداد ادا کر چکے ہیں اور حصہ آمد ادا نہیں کر رہے ان سے درخواست ہے کہ وہ توجہ کریں اور حصہ آمد میں بشرح چندہ عام ادائیگی ہر سال کیا کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

درخواست دعا

○ مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر حال ربوہ کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ پیٹ درد کے بعد یرقان ہو گیا۔ جگر میں خرابی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

○ مکرم چوہدری نعیم احمد بشیر صاحب ابن مکرم چوہدری نصیر احمد شاد صاحب ایم اے استاد جامعہ احمدیہ کی شادی مورخہ ۴- نومبر ۹۴ء کو مکرمہ تسنیم اسلم صاحبہ بنت مکرم شیخ محمد اسلم صاحب نیو انارکلی لاہور کے ساتھ انجام پائی۔ ان کا نکاح مکرم چوہدری نصیر احمد شاد صاحب ایم اے استاد جامعہ احمدیہ نے ۱۵- جولائی کو لاہور میں پڑھا تھا۔

اگلے روز ۵- نومبر ۱۹۹۴ء کو ایوان محمود ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں افراد خاندان' ناظر صاحبان' وکلاء صاحبان' اساتذہ کرام جامعہ احمدیہ اور دیگر احباب کرام نے شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔ اللہ تعالٰی اپنے فضل سے اس شادی کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی اور دنیاوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

مستقل معلمین وقف جدید کی کلاس

○ وقف جدید کے تحت ۱۵- جنوری ۹۵ء سے مستقل معلمین کی کلاس شروع کی جا رہی ہے ایسے مخلص اور دینی خدمت کا جذبہ رکھنے والے میٹرک پاس نوجوان جو بطور معلم وقف جدید اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہوں وہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے صدر کی تصدیق سے ۳۱- دسمبر ۹۴ء تک ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال فرما دیں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ تعلیم۔ عمر۔ بیعت۔ دینی تعلیم۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۸- نبوت- ۱۳۷۳ ہش　　۲۸- نومبر ۱۹۹۴ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

- خدا تعالیٰ کی نظر انسان کے دل پر پڑتی ہے۔ پس رب سے اقرار سچا کرلو اور دل کو اس اقرار میں زبان کے ساتھ شریک کرلو کہ جب تک قبر میں جاویں ہر قسم کے گناہ سے شرک وغیرہ سے بچیں گے۔
- خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدوں کا پکا اور سچا اور پورا ہے۔
- اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے تو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جتنی لمبی وہ منزل ہوگی اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت اور دیر تک اسے چلنا ہوگا۔ سو خدا تعالیٰ تک پہنچنا بھی تو ایک منزل ہے۔ اور اس کا بُعد اور دُوری بھی لمبی۔
- خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کا سچا ہے وہ بڑا رحیم و کریم اور ماں باپ سے بھی زیادہ مہربان ہے مگر وہ دغاباز کو بھی خوب جانتا ہے۔
- خدا تعالیٰ قادر ہے کہ کسی کے دل میں ایمان کی حقیقی جڑ لگادے اور پھر اسے اس کے ثمر کھلا دے یا کسی کو اس کی بدی کی وجہ سے قہر کی آگ سے ہلاک کرے۔ پس دعا ہی کرنی چاہئے تا اس کی توفیق شامل انسان ہو۔
- بیعت اور توبہ اس وقت فائدہ دیتی ہے جب صدق دل اور اخلاص نیت سے اس پر قائم ہو اور کاربند بھی ہو جاوے۔
- روحانی حالت کے سنوارنے اور اس باغ کے پھل کھانے کے لئے بھی تم کو چاہئے کہ اس باغ کو وقت پر خدا کی جناب میں (عبادتیں) ادا کرکے اپنی آنکھوں کا پانی پہنچاؤ۔ اور اعمال صالحہ کی نہر سے اس باغ کو سیراب کرو۔ تاوہ ہرا بھرا ہو اور پھلے پھولے اور اس قابل ہو سکے کہ تم اس کے پھل کھاؤ۔
- خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔
- نادان انسان سمجھتا ہے کہ دنیا بہت دیر رہنے کی جگہ ہے۔ میں پھر نیکی کرلوں گا اس واسطے غلطی کرتا ہے اور عارف سمجھتا ہے کہ آج کا دن جو ہے یہ غنیمت ہے۔ خدا معلوم کل زندگی ہے کہ نہیں۔
- صرف انسان کی فطرت میں ایک نیک بات یہ ہوتی ہے کہ وہ بدی کو چھوڑ کر نیکی کو اختیار کرتا ہے۔ اور یہ صفت انسان میں ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ بہائم میں تعلیم کا مادہ نہیں ہوتا۔

اللہ نے نُورِ فراست دیکر خدمت پر مامور کیا\
اور خدمت کا جذبہ صیقل کرکے اور ہی نُور پہ نور کیا\
اے کاش کہ ساری دنیا میں اس نُوری جیسے پھیلے ہوں\
ہر سمت یہ نُوری پھیلیں گے اللہ نے جب منظور کیا

ابوالاقبال

خطا کار

مُجھ کو معلوم ہے اپنا حالِ زبوں\
میں نے کب یہ کہا تھا کہ میں نیک ہوں

میں ندامت سے شائد اٹھاتا نہ سر\
جان لیتے اگر مُجھ کو اہلِ نظر\
ق\
چلتا پھرتا نظر آرہا ہوں مگر\
اُس کی ستّاری کی میں رِدا اوڑھ کر

تم نے دیکھا مرا دل نہ جذبِ دروں\
اے مرے پیارے لوگو تمہیں کیا کہوں

میں گنہگار ہوں، میں خطا کار ہوں\
اور بخشش کا اُس کی طلبگار ہوں

لُطف و احسان ہوتے نہیں لَبْ کُشا\
ہے اَنا کی فنا میں وفا کی بقا

عبدالمنان ناہید

ایم ٹی اے کے پروگرام

سوموار ۲۸- نومبر ۱۹۹۴ء

پاکستان ٹائم	تفصیل پروگرام
6-15 رات	تلاوت
6-30 رات	ملاقات- ہومیو پیتھی کلاس نظم
7-30 رات	نظم
7-40 رات	نظموں کا صحیح تلفظ- میزبان محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ
8-05 رات	لائبریری سے انتخاب
8-45 رات	نظم
8-50 رات	کل کے پروگرام

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

افکارِ عالیہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں:-

اس ضمن میں میں جماعت کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں-(-) جن لوگوں پر خدا نے انعام فرمائے ان کی زبان میں دعائیں یاد کریں اور قرآن کریم نے وہ دعائیں سب تو نہیں مگر ان میں سے اہم ترین دعائیں ہمارے لئے محفوظ فرما دی ہیں- پس مختلف انبیاء کی جو دعائیں آپ کو قرآن کریم میں ملتی ہیں' ان کے علاوہ احادیث نبویہ میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی وہ دعائیں بھی ملتی ہیں جو قرآن میں گزشتہ انبیاء سے تعلق میں نظر نہیں آتیں مگر حضرت محمد ﷺ نے گزشتہ انبیاء کی دعاؤں کی فہرست میں عظیم الشان اضافے فرمائے ہیں- بعض دفعہ دوسروں کو نصیحت کی شکل میں اور بعض دفعہ خود دعائیں کرتے ہوئے ایسی دعائیں کیں جو قرآن کریم میں موجود نہیں مگر آنحضرت ﷺ نے خود کیں اور آپ کے صحابہؓ نے انہیں (-) محفوظ کر لیا اور اس طرح (-) ایک عظیم خزانہ پیچھے چھوڑ دیا ہے- پھر حضرت (بانی سلسلہ) نے اردو زبان میں ایسی دعائیں کی ہیں جو مختلف مشکلوں اور مصیبتوں کے وقت دعا کرنے والے دل کو اتنا گداز کر دیتی ہیں کہ اس گداز دل کی کیفیت کے ساتھ انسان یہ یقین ہی نہیں کر سکتا کہ یہ دعا مقبول نہیں ہوگی- دعا کی قبولیت کے لئے دل کی زمین کا نرم ہونا ضروری ہے اور اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے زمیندار بیج بونے سے پہلے زمین میں ہل چلاتا ہے اور اس پر گوڈی کرتا' اور اس پر محنتیں کرتا کبھی سہاگے پھیرتا اور پھر ہل چلاتا یہاں تک کہ اس کو ایسا نرم اور مزیدار بنا دیتا ہے کہ جانوروں کا دل چاہتا ہے کہ زمین پر لیٹیں اور لوٹیں اور بچوں کا بھی دل چاہتا ہے کہ اس پر خوب دوڑیں اور کھیلیں خواہ ان کے جسم مٹی سے بھر جائیں مگر اس زمین پر دوڑنے کا ایک عجب اور الگ لطف ہوتا ہے- وہ زمین ہے جو بتا رہی ہوتی ہے کہ یہاں بیج ڈالو تو بیج اگے گا- میری چھاتی تمہارے بیجوں کے لئے نرم ہو چکی ہے اور وہاں وہ بیج ضرور اگتا ہے-

پس دعا کا بیج بھی اپنے اگنے کے لئے دل کی ایسی ہی زمین چاہتا ہے جسے نرم اور گداز کر دیا گیا ہو جو ایسی کیفیت میں ہو کہ اگر کوئی دوسرا اس کو دیکھے تو اس پر پیار آئے اور اس دل پر وٹنے کو دل چاہئے- ایسی کیفیت میں جو دعائیں دل سے اٹھتی ہیں وہ ضرور ہی مقبول ہوتی ہیں اور بسا اوقات ایسے دل سے اٹھنے والی دعا اٹھتے وقت انسان کو یہ خبر دے جاتی ہے کہ میں عرش الٰہی پر پہنچنے سے پہلے نہیں رکوں گی اور لازماً بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوں گی- وہ ایک عجیب کیفیت ہے جو صاحب تجربہ کو معلوم ہوتی ہے جس کی کیفیت کو دوسرے تک جسے تجربہ نہ ہو بیان کے ذریعہ پہنچایا نہیں جا سکتا لیکن میں جانتا ہوں کہ اکثر احمدی کسی نہ کسی وقت ضرور ان تجارب سے گذرتے ہیں-

پس انبیاء کے الفاظ میں دعائیں کرنا دل کے اندر وہ نرمی اور گداز کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے کہ جس میں پھر دعا کا بیج بویا جاتا ہے اور ایک شجرہ طیبہ بن کر اگتا ہے' جس کی شاخیں آسمان تک پہنچتی ہیں اور ان شاخوں کو قرآن کریم بیان فرماتا ہے کہ ضرور پھل لگتا ہے اور ہر موسم میں پھل لگتا ہے- یہ دعا کا شجر ایسا ہے جو کلمہ طیبہ کی صورت میں دل میں پیوست ہوا اور پھر آسمان تک اس کی شاخیں بلند ہوں تو اسے کسی بہار کی انتظار نہیں ہوتی وہ خود اپنی ذات میں بہار کا منظر پیش کرنے والا ایک دائم' ایک سدا بہار ایسا درخت بن جاتا ہے جسے پھل لگتے ہی رہتے ہیں- پس قرآن کریم نے ایسے درخت کا نقشہ کھینچتے ہوئے یہی فرمایا کہ (.........) ہر حالت' ہر موقعہ پر' ہر کیفیت میں اس کو خدا تعالیٰ کے فضل سے پھل عطا ہوتے رہتے ہیں اور وہ کبھی بھی پھولوں سے محروم نہیں رہتا-

پس یہ انبیاء کی وہ دعائیں ہیں جو ایسے دلوں سے نکلی تھیں جو دل دعاؤں کو قبول کرنے کے لئے انتہائی درجے پر تیار ہو چکے تھے اور جس کیفیت میں وہ دعائیں دل سے اٹھی تھیں ان کیفیتوں کا ایک اثر پیچھے چھوڑ گئی ہیں اور وہ الفاظ ایسے ہیں جو زمانے کے ساتھ کبھی مر نہیں سکتے- وہ کیفیتیں ایسی ہیں جو ان الفاظ کے ساتھ ہمیشہ کے لئے زندہ ہو چکی ہیں- پس اگر آپ غور کر کے انبیاء کے الفاظ میں دعائیں کریں تو آپ کی دعاؤں کو بہت بڑی عظمت ملے گی اور پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ (جن پر تو نے انعام کیا) کون لوگ تھے؟ تو اگرچہ آپ خدا کے حضور اپنے وجود کو کلیۃً خالی کر چکے ہوں گے لیکن ایک اور حمد آپ کو عطا ہوگی جو آسمان سے عطا ہوگی اور ان آسمانی وجودوں کی معرفت آپ کو عطا ہوگی-

اس ضمن میں ایک اور غلط فہمی بھی دور ہونی چاہئے- میں نے گزشتہ خطبے میں یہ کہا تھا کہ دعا کرتے وقت اپنی کسی تعریف کے حوالے سے دعا نہیں کرنی چاہئے- اپنی کسی نیکی کے حوالے سے دعا نہیں کرنی چاہئے بلکہ اپنے آپ کو خالی کر کے ایسا فقیر بنا کے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو' جس کو دیکھ کر سخت دل کو بھی رحم آ جائے' ایسی کیفیت کے ساتھ دعا کرنی چاہئے- بعد میں مجھے خیال آیا کہ بعض لوگوں کو ایک حدیث کے نتیجے میں غلط فہمی نہ پیدا ہو کہ گویا یہ مضمون آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے (ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں) مخالف ہے- وہ حدیث ہمیں تین ایسے آدمیوں کا پتہ بتاتی ہے جو ایک غار میں کسی کام کے غرض سے گئے- پیچھے زلزلے کے نتیجے میں ایک بہت بھاری چٹان لڑھک کر اس غار کے منہ پر آ پڑی اور غار کا منہ بند ہو گیا اور ان کے لئے اس سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں تھی اور بالکل بے طاقت تھے کہ وہ اس پتھر کو سرکا سکیں- تب ان میں سے ایک نے یہ سوچا کہ میں نے اپنی زندگی میں کونسا ایسا کام نیکی کا کیا ہے کہ جس کے حوالے سے میں دعا مانگوں تو اللہ تعالیٰ کو رحم آ جائے گا اور اس نے بہت سوچ بچار کے بعد اپنی ایک ایسی نیکی ڈھونڈی اور پھر اس نیکی کے حوالے سے دعا کی تو وہ پتھر کچھ سرک گیا- پھر دوسرے شخص نے بھی اسی کی مثال پکڑی اور اپنی نیکیوں پر نظر ڈال کر' اپنی زندگی پر نظر ڈال کر ایک نیکی ایسی تلاش کی جس کے متعلق وہ سمجھتا تھا کہ خاص مقام رکھتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو پسند آئے گی- چنانچہ اس نے اپنی عرضداشت پیش کی وہ مقبول ہوئی اور وہ پتھر کچھ اور سرک گیا لیکن ابھی ان کے نکلنے کی راہ کافی نہیں تھی- پھر تیسرے کو بھی یہی خیال آیا اور اس نے بھی اپنی ایک نیکی تلاش کی اور بالآخر وہ پتھر مزید ہٹ گیا اور ان تینوں کی نجات کی راہ نکل آئی-

یہ مضمون بتاتا ہے کہ اپنی نیکیوں کے حوالے سے دعا کرنا نہ صرف جائز بلکہ ایک اعلیٰ درجے کی گویا خوبی ہے لیکن جو لوگ یہ نتیجہ نکالتے ہیں وہ اس حدیث کے مفہوم کو نہیں سمجھتے کیونکہ اگر اس حدیث کا یہ مفہوم ہوتا تو انبیاء کی دعاؤں میں ہمیں کہیں تو ایک جگہ ایسی دعا ملتی جس میں خدا کے کسی نبی نے اپنی نیکی کے حوالے سے دعا کی ہو- میں نے تو گہری نظر سے قرآن کریم کی دعاؤں کا مطالعہ کیا ہے' احادیث کی دعاؤں کا مطالعہ کیا ہے' حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی دعاؤں کا مطالعہ کیا ہے- مجھے کہیں اشارۃً بھی کوئی ایسی دعا دکھائی نہیں دی جس میں کسی (......) نے بھی یہ عرض کیا ہو کہ اے خدا! میں یہ ہوں اور میری اس نیکی پر نگاہ ڈال- اور میری خاطر یہ کام کر دے- کہیں کوئی ذکر نہیں- اپنے آپ کو بالکل تہی دامن کر دیا ہے- خالی ہاتھ دکھایا ہے- ایسا کشکول ہے جس میں کچھ دکھائی نہیں دیتا- روحانی لباس میں وہ لوگ اس طرح خدا کے حضور ظاہر ہوئے ہیں کہ تقویٰ کے لباس سے مزین ہونے کے باوجود وہ اپنے آپ کو اس طرح پیش کر رہے تھے جیسے پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس کوئی فقیر ہو اور فقیر بن کر اس کی راہ میں بیٹھے تھے اور فقیر بن کر دعائیں کرتے تھے- حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ دعا دیکھیں- (....) اے میرے رب (.....) جو بھی خیرات تو میری جھولی میں ڈال دے میں اس کا فقیر بنا بیٹھا ہوں- میرے پاس کچھ بھی نہیں- پس انبیاء کی دعاؤں پر غور کرنے سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے کبھی دعا کی مقبولیت کی خاطر اپنی خوبی یا نیکی کا حوالہ نہیں دیا- پھر یہ حدیث اگر ان معنوں میں لی جائے جو میں نے بیان کئے ہیں تو اس تمام تاریخ انبیاء سے ٹکرا جائے گی- جو درست نہیں ہے- اس حدیث کا اور معنی ہے- اس حدیث کو میں اس نظر سے دیکھتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ ان بندوں کی خوبی یا ان کی چالاکی نہیں بتا رہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور عظمت کا بیان فرما رہے ہیں- یہ بتا رہے ہیں کہ ایسے تہی دامن لوگ جن کو ساری زندگی پر نظر ڈالنے کے بعد وہ نیکی دکھائی دی جو عام معیار سے کوئی خاص نیکی بھی نہیں- کسی معصوم عورت کی عزت نہ لوٹنا بھلا کون سی نیکی ہے اور فاقہ کشی کے وقت میں' ایسے وقت میں جب کہ انسان کا دل نرم ہو چکا ہوتا ہے اور نرم ہونے کے بعد بجائے کسی اجرت کی طلب کے ویسے ہی انسان جو کچھ گھر میں ہے وہ غریبوں کے لئے خرچ کرنا چاہتا ہے- ایسے سخت تکلیف کے دور میں کسی کی عزت کا سودا نہ کرنا یہ کون سی نیکی ہے-

پس آنحضرت ﷺ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ایسے تہی دامن اور گنہگار لوگ جن کی ساری زندگی میں کوئی نیکی نہیں تھی اور ایک بدی سے بچنا ہی گویا ان کی نیکی تھی- جب اس کا حوالہ دیا گیا تو اللہ اتنا رحمان ہے اور اتنا رحیم اور اتنا بخشش کرنے والا ہے کہ اس نے کہا: ہاں میرے بندے! اگر یہ نیکی ہے تو یہ بھی مقبول ہے- گویا وہ مضمون یہ ہے کہ خدا تو کھوٹے پیسوں سے بھی بعض دفعہ آنکھیں بند کر لیتا ہے- اتنا بخشش کرنے والا' اتنا التجاؤں کو قبول کرنے والا ہے کہ اس سے اگر تم ہمیشہ دعا کے تعلق سے اپنے محبت کے رشتے مضبوط نہ کرتے رہو تو تمہاری محرومی ہے- وہ تو ہر وقت قریب ہے- ہر وقت سننے کے لئے تیار بیٹھا ہے- پس یہ وہ مضمون ہے جس کو بعض لوگ غلط سمجھ کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں بھی اپنی نیکیوں کے حوالے سے خدا تعالیٰ سے دعائیں کرنی چاہئیں- وہ پتھر تو ان کی زندگی میں ایک دفعہ گرا لیکن میں جانتا ہوں کہ ہماری زندگی میں مصیبتوں کے پتھر روز گرتے رہتے ہیں- کون انسان ہے جو اس تجربے سے نہیں گزرتا- کوئی دن ایسا نہیں آتا جو کسی نہ کسی پہلو سے تلخیاں لیکر نہیں آتا- کبھی اپنا غم' کبھی کسی دوست کا غم' کبھی رشتے دار کی تکلیف'

باقی صفحہ ۴ پر

بشکریہ ہفت روزہ "لاہور"

اکبر الہ آبادی بنام میرزا سلطان احمد

"لسان العصر حضرت (اکبر حسین) اکبر الہ آبادی کے مکتوب اپنے ہمعصر ادیب و انشاء پرداز میرزا سلطان احمد صاحب (آف قادیان) کے نام"۔

الہ آباد۔ ۱۵۔ اپریل ۱۹۱۲ء

مکرمی! زاد لطفہ! ۔۔۔۔۔۔۔

آپ نے میرے اشعار کو اپنی عالی خیالی سے بلند درجے پر پہنچا دیا۔ ورنہ وہ ایک شاعرانہ رندانہ آزادی کا اظہار تھا۔ انتخابِ اشعار کا مسئلہ پیچیدہ ہے۔ میرا یہ خیال ہے وہ مجموعہ تذکرہ شعرانہ ہو بلکہ مجموعہ اشعار' ہو۔ شاعر کا نام پتے اور نام کے لئے ہو۔ اردو کے اشعار بھی داخل ہوں۔ زیادہ تر تصوف و اخلاق کیونکہ یہی چیز اس کو ممتاز کرے گی۔ فارسی میں صائب' حزیں' بیدل' خاقان' عرفی وغیرہ وغیرہ۔ کو لیجئے۔ اشعار بہت دقیق نہ ہوں۔ یا کہیں کہیں توضیح کر دی جائے۔ اردو میں انیس' دبیر' آتش' ناسخ' حالی' غالب' شاد وغیرہ ہیں۔ میرے دیوان میں آپ کو غالباً بہت اشعار مل جائیں آپ کو یوں بھی بہت اشعار یاد ہیں نوٹ بک میں لکھتے جائیے سال دو سال میں اچھا مجموعہ ہو جائے گا۔ ایک دلچسپ شغل ہو گا۔ عبرت اور بے ثباتی دنیا کے اشعار بھی ہوں۔ اخلاق ہی میں داخل ہیں۔ درستی اخلاق اور ایک مغموم اور شکستہ خاطر کی تسکین طبع کے لئے خوب مجموعہ ہو گا۔

بلاشبہ مسلمانوں کی حالت دیکھ کر بہت مایوسی ہوتی ہے۔ خدا ہی پر بھروسہ ہے میرے کلیات کا دوسرا ایڈیشن بھی مدتیں گذریں ختم ہو گیا۔ فرمائشیں آ رہی ہیں۔ مجبوراً تیسرے ایڈیشن کے لئے آرڈر دے دیا ہے۔ امید ہے کہ کم سے کم صرفِ طبع وصول ہو جائے گا۔ اب دل نہیں لگتا لیکن پاسِ خاطرِ احباب قدر دان ضرور ہے۔ حصہ دوم بھی زیرِ طبع ہے۔ چھپ جائے تو حاضر کروں۔ بشرط زندگی۔ نیاز مند۔ اکبر۔

الہ آباد۔ ۲۳۔ اکتوبر ۱۹۱۲ء

عالی جناب آپ کی فلسفیانہ نگاہ نے ناچیز اشعار کو خلعتِ معنی پہنا کر تختِ عزت پر بٹھایا۔ جزاک اللہ۔ اوقاتِ فرصت میں تمام و کمال ملاحظہ فرما کر چند مناسب اشعار منتخب کر لیجئے گا۔ تا کہ کسی مضمون میں ان کا تذکرہ ہو۔ لیکن اس کے لئے زحمت ضرور نہیں۔ کوئی کہاں تک مضامین لکھے۔ آپ کے زور قلم نے تو متحیر کر دیا۔ ہر پرچے میں مضامین نظر آتے ہیں مجھ کو لوگوں کے شدید اصرار کی وجہ سے کتابیں چھپوانی پڑیں لیکن یہی مشکل ہوتی ہے۔

ان روزوں دنیا کی خبریں پولٹیکل نگاہوں میں مسلمانوں کے لئے بہت اضطراب انگیز ہیں۔ لیکن میں اس مصرعے سے تسکین پاتا ہوں۔

اگر زمانہ نہ بدل رہا ہے' بدلنے ہی کو بدل رہا ہے

کس نہ دیدم' گم شدہ از راہِ راست

اپنی خیر و عافیت سے مطلع فرماتے رہئے۔

خادم۔ اکبر حسین۔

الہ آباد۔ ۲۴۔ ستمبر ۱۹۱۲ء

مکرمی! ۔۔۔۔۔۔۔ میں آپ کو نیاز نامہ لکھنا چاہتا تھا۔ ایک مضمون تصوف کی نسبت بہت اچھا تھا۔ اور حال میں آپ کا ایک اور مضمون کسی اخبار میں دیکھ کر آپ کے ثباتِ قدم اور صحیح الخیالی پر خوش ہوا تھا۔ اس کی داد دینی تھی اگرچہ آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ جس طرح ایک تندرست جوان اپنی تندرستی کا احساس راحت کے ساتھ کرتا ہے۔ اسی طرح آپ ایسا ایک صحیح الخیال فلاسفر اپنے خیالات کی لذت سے متمتع ہوتا ہے۔ مدح ہو یا نہ ہو آپ کی تصنیف حال میں "کتاب النساء فی الاسلام" نہایت عمدہ کتاب ہے۔ قومی اور مذہبی لٹریچر میں نہایت قیمتی اضافہ ہے۔ اس لائق ہے کہ انگریزی میں ترجمہ ہو۔ لیکن چند روز تک اس کے حواشی پڑھتے رہنے تو خوب ہے تا کہ کسی دوسرے ایڈیشن میں مزید واقعات عبرت انگیز کا حوالہ دیا جائے۔ ڈاکٹر کنگ (یا شاید کچھ اور نام ہو)' کا مقدمہ آپ کو معلوم ہی ہو گا۔ جو جہاز پر گرفتار ہوا تھا۔ اس نے اپنی بی بی کو زہر دے کر مار ڈالا تھا۔ اس طرح کے مقدمات برابر وقوع میں آیا کرتے ہیں۔ یہ سب پبلک کے سامنے نہیں آتے۔ اس وقت آگرے میں کتنا افسوس ناک مقدمہ پیش ہے۔ رپورٹ آپ ملاحظہ فرماتے ہوں گے۔ مسز کلارک' مسٹر کیون' لیفٹیننٹ کلارک مسٹر فلم سے الجھے' مسٹر فلم خدا جانے کیوں کر روانہ عدم ہوئے۔ مسز کلارک زیادہ تر سدراہ تھیں۔ ان کی زندگی ازدواج ثانی کی مانع تھی۔ لیفٹیننٹ صاحب نے اپنی میم کو دو مرتبہ زہر دیا موثر نہ ہوا۔ خارج ہو گیا۔ بالآخر قلیوں سے آدھی رات کو جب وہ اپنی لڑکی کے بستر کے پاس بیڈ روم میں سو رہی تھی ان کو قتل کرا دیا۔ معاذ اللہ

ہمارے قانون کی مصلحتیں اور خوبیاں روشن ہیں۔ فرنگیس بھی اب اپنے قانون سے پریشان ہیں۔ ایک مرتبہ شملہ یا نینی تال میں کچھ تحریک ہوئی تھی۔ بشپ صاحب نے مذہبی پیرائے میں صبر کی تلقین کر دی۔ مغربی لیڈیاں اپنی مشرقی بہنوں کو پردے کی قید سے آزادی دلانا چاہتی ہیں۔ مشرقی خواتین آپ کی کتاب پڑھ کر اپنی مغربی عنایت فرماؤں پر رحم کریں۔ اور کمرِ ہمت باندھیں اور ان کو ضرور فسق و فجور اور خطرہ قتل سے آزادی دلائیں۔ والیہ بھوپال پیشوا بنیں۔ انہی خیالات میں تھا لیکن آپ کو نیاز نامہ نہ لکھ سکا۔ ترددات' ناسازی طبیعت' ہاشم کی دلجوئی و نگرانی۔ اسی سبب سے نہ لکھ سکا۔ حالت تو یہ ہے

بڑھائے جاتا ہے ضعف اپنا زور آہستہ آہستہ
لئے جاتی ہے پیری سوئے گور آہستہ آہستہ

اور قافیہ پیمائی یہ ہے۔۔

روانہ کر بتدریج اپنا چندہ جانب ترکی!
وصول اس ملک سے کر دو کروڑ آہستہ آہستہ

انسان بھی عجیب چیز ہے۔

آپ کا والا نامہ صادر ہوا اور کتاب "فنون لطیفہ" پہنچی۔ دو ہی منٹ میں خدا جانے کیوں صفحہ ۱۲۸ میں اس عبارت پر نظر پڑی۔ جس میں آپ نے غائتِ کرم سے میری عزت افزائی کی ہے۔ میں کیا اور میرے شعر کیا آپ کی تحسین سے حوصلہ افزائی ہو جاتی ہے کیونکہ آپ عالمِ معانی کی ایک بحرِ مواج ہیں۔ الحمد للہ کہ آپ ان استادوں میں نہیں ہیں جن سے میرا یہ مطلع متعلق ہے۔

تم سے استادوں میں میری شاعری بے کار ہے
ساتھ سارنگی کا بلبل کے لئے دشوار ہے

اگرچہ اپنے منہ میاں مٹھو بننا ہے لیکن جواز شاعرانہ کافی ہے۔ میں بہت خوش ہوا کہ آپ نے مکرمی ڈاکٹر اقبال کے نام پر اس کتاب کو معنون کیا۔ حضرت اقبال نے کیا بلند اور روشن طبیعت پائی ہے۔ اور کیا طرز ادا ہے۔ کیا بلاغت ہے مغربی لٹریچر کی تکمیل۔ اس پر یہ رنگِ طبیعت کہ بیدل کا دل بھی صدقے ہو۔ ان کا یہ مصرع۔

در گرہ ہنگامہ داری چوں سپند

میں کبھی نہیں بھولتا۔ میں ان کی طرف سے بھی سپاس گزاری کرتا ہوں اگرچہ اب تک مجھ کو ان سے بھی ملنے کی مسرت حاصل نہیں ہوئی۔ عجیب قید میں ہوں۔ اس موسم میں ناتوانی اجازت سفر نہیں دیتی سردی تیز ہے۔ ہاشم کے اسکول میں مئی میں تعطیل ہوتی ہے اس وقت گرمی کی شدت ہے دیکھئے کب زیارت کا موقع ملتا ہے۔

آرزو دنیا میں کب نکلی ابوالابصار کی
چشم موسیٰ کو بھی حسرت رہ گئی دیدار کی

میں نے ابھی فنون لطیفہ کو کل نہیں پڑھا۔ لیکن دیکھ لیا کہ نازک خیالیوں سے بھری ہے تمہید خوب ہے نہایت صحیح ہے۔۔

مہندس بے جوئیدا از راز شان
نداند کہ چوں کر دی آغاز شان
محیط است علم ملک بر بسیط
قیاس تو بروے نہ کردہ محیط

یہ اقوال صحیح و ثابت و قائم ہیں اور ہمیشہ صحیح و ثابت و قائم رہیں گے۔ لاکھ ڈارون اور سپنسر پیدا ہوں۔ میں آپ کی تحریر دیکھ کر کہتا ہوں کہ اگر آپ شعر کہیں تو شاعری کا گھر آباد ہو جائے۔ خدا کی قدرت تھی کہ ایک نشست میں میں اتنا لکھ گیا۔ بات تو پوری نہیں ہوئی۔ لیکن انتشار دماغ کا اقتضا ہے کہ نیاز نامے کو ختم کرتا ہوں۔ خدا آپ کو سالہائے دراز تک صحیح و سلامت اور مسند عزت پر متمکن رکھے۔

نیاز مند۔ اکبر

(ہفت روزہ لاہور ۱۵۔ اکتوبر ۹۴۔ ص ۱۱'۱۲)

بقیہ صفحہ ۳

کبھی دشمن کی طرف سے ڈراوے اور کئی قسم کے خوف' کبھی عالمی خوف' کبھی علاقائی خوف' انسان کی ساری زندگی تو مصیبت کے چکروں میں گھری پڑی ہے اپنی کتنی نیکیاں آپ ڈھونڈ نکالیں گے کہ وہ چکر سرکنے شروع کریں۔ ایک ہی علاج ہے اور وہ علاج وہ ہے جو انبیاء نے ہمیں سکھایا ہے کہ خدا کے حضور کامل عجز اور انکسار کے ساتھ حاضر ہوں۔ اپنی نیکیوں پر انحصار کر کے دعائیں نہ مانگو۔ خدا کے فضلوں پر انحصار کر کے دعائیں مانگو اور اللہ تعالیٰ سے کہو کہ ہم تہی دامن ہیں۔ سب تعریف تیرے لئے ہے۔ جو کچھ ہمیں اچھا دکھائی دیتا ہے وہ بھی تیری وجہ سے ہے اور تو نے بنایا ہے تو اچھا ہے۔ جو کچھ ہم نے کمایا اس کمانے کی توفیق بھی تو نے ہی دی اور اس پہلو سے انسان جب اپنی ساری زندگی پر نظر ڈالتا ہے تو اس کو اتنے مواقع دکھائی دیں گے کہ جب وہ ہلاک ہو سکتا تھا اور اپنی کمزوریوں اور بدیوں کی وجہ سے ہلاک ہو سکتا تھا۔ اگر خدا اس کی پردہ پوشی نہ کرتا تو ایسے مواقع بھی ہر انسان کی زندگی میں آتے ہیں کہ ایک دفعہ پردے کا چاک ہونا اس کی ہلاکت کا سامان پیدا کر سکتا تھا' کچھ بھی اس کا باقی نہ رہتا"۔

(ذوقِ عبادت اور آدابِ دعا صفحہ ۱۳۹ تا ۱۴۴)

بقیہ صفحہ ۵

خدام اور انصار ماحول اور محلّہ کی صفائی کو بہتر بنائیں۔ جو حصہ وقار عمل سے ہو سکتا ہے اس کو بروئے کار لائیں۔ جو حصہ ان کی دسترس سے باہر ہے اس کی سکیم اور اندازہ خرچ تیار کر کے تزئین کمیٹی کے نوٹس میں لائیں۔ امید ہے کہ اس طرح اجتماعی کوششوں سے بہتر نتائج پیدا ہوں گے۔ تزئین ربوہ کمیٹی آپ کی طرف سے اس ضمن میں تعمیری تجاویز کا بھی خیر مقدم کرے گی اور ہر فرد سے پُرخلوص تعاون کی بھی خواہشمند ہے۔

یادرفتگان

محمود مجیب اصغر

محترم شیخ عبدالوہاب صاحب

محترم شیخ عبدالوہاب صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد ۱۰- نومبر ۱۹۹۴ء کو اسلام آباد میں اللہ کو پیارے ہو گئے- ۱۱- نومبر ۱۹۹۴ء کو ہزاروں احباب جماعت نے بیت اقصیٰ ربوہ میں جمعہ کے بعد ان کا جنازہ پڑھا جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مولانا سلطان محمود انور صاحب اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی اسی روز لندن میں حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں) نے نہایت محبت سے شیخ عبدالوہاب صاحب کا ذکر کیا اور (نماز) جنازہ غائب پڑھائی-

خاکسار کو محترم شیخ عبدالوہاب صاحب کو ۸۱-۱۹۷۹ء کے دوران اسلام آباد میں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا- ۱۹۷۹ء میں جب خاکسار کا اسلام آباد تبادلہ ہوا تو اس وقت جنرل عبدالعلی صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد تھے اور محترم شیخ عبدالوہاب صاحب جنرل سیکرٹری کے فرائض انجام دے رہے تھے-

انہی دنوں جنرل عبدالعلی صاحب نے اپنی صحت کی خرابی کے باعث حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دلی دعائیں ان کو پہنچتی رہیں) سے اجازت لے لی اور محترم شیخ عبدالوہاب صاحب جماعت احمدیہ اسلام آباد کے امیر مقرر ہوئے یہ ۱۹۸۰ء کے آغاز یا ۱۹۷۹ء کے آخر کی بات ہے- محترم شیخ عبدالوہاب صاحب پہلے ہی جماعت کے لئے بہت وقت دیتے تھے لیکن امیر بننے کے بعد وہ ہمہ وقت اپنی امارت کی ذمہ داری نبھانے کے لئے کمربستہ نظر آئے ان دنوں حضرت امام الثالث اکثر اسلام آباد تشریف لایا کرتے تھے محترم شیخ صاحب ہر وقت حضرت صاحب کی قیام گاہ پر حاضر رہتے اور اپنی ذمہ داری کو احسن رنگ میں نبھانے کی کوشش کرتے-

محترم شیخ عبدالوہاب صاحب کے دل میں امام جماعت احمدیہ کے لئے بے پایاں محبت خلوص اور فدائیت کا جذبہ موجزن تھا جس کا برملا اظہار ان کے عمل سے ظاہر ہوتا تھا وہ نظام جماعت کا پوری طرح عرفان رکھتے تھے وہ غیر معمولی انتظامی قابلیت کے مالک تھے امام جماعت احمدیہ کے بعد حضرت حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جماعت کے علماء اور خدام الدین کا بے احترام کرنے والے تھے اور بڑی عزت سے پیش آتے تھے اسلام آباد کی جماعت کو منظم کرنے اور فعال کرنے میں ان کا بہت بڑا ہاتھ ہے-

اپنی تقاریر میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (ہماری دعائیں آپ کو پہنچتی رہیں) کے علم کلام کے اکثر حوالے دیا کرتے تھے جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے زیر مطالعہ حضرت بانی سلسلہ کی کتب رہتی تھیں-

آپ ایک ابتدائی مخلص احمدی خاندان کے چشم و چراغ اور اپنے بزرگوں کی دعاؤں کا ثمرہ تھے آپ کے والد صاحب کافی بوڑھے تھے اور آپ کے پاس اسلام آباد میں رہائش پذیر تھے ان کا بہت احترام کرتے تھے ان کی خدمت کرتے تھے اور جمعہ پر خود اپنے ہمراہ لاتے تھے اور ان کا بہت خیال کرتے تھے وہیں ان کے پاس ہی کچھ سال قبل ان کا انتقال ہوا-

ان کی امارت کے دوران اسلام آباد میں کئی تاریخی کام ہوئے جلسہ سالانہ کے لئے جس ٹیم نے ترجمانی کے لئے جو سسٹم ڈیزائن کیا اور جو اب اللہ کے فضل سے لندن' قادیان' جرمنی اور دوسرے کئی ملکوں میں جلسہ سالانہ پر استعمال کیا جا رہا ہے- ان میں سے اکثر کا تعلق اسلام آباد سے ہی ہے اسلام آباد کی یہ خدمات اب ساری دنیا کے جلسہ ہائے سالانہ کو فیض دے رہی ہیں-

ذیلی تنظیموں سے آپ کا بہت مشفقانہ سلوک رہتا اور جماعت کی اہم تقریبات میں شیخ عبدالوہاب صاحب ان کو نمائندگی دیا کرتے تھے جب شیخ عبدالوہاب صاحب امیر ہوئے اور جنرل عبدالعلی صاحب کو الوداعی پارٹی دی گئی تو آپ نے جماعت کی عاملہ کے علاوہ ذیلی تنظیموں (انصاراللہ خدام الاحمدیہ) کے اراکین عاملہ کو بھی اس تقریب میں شامل فرمایا یہ تقریب چاند ریسٹورنٹ میں منعقد ہوئی جس میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے نہ صرف شرکت فرمائی بلکہ نظام جماعت اور امیر کی اطاعت کے سلسلہ میں ایک لمبی اور شاندار تقریر بھی فرمائی اور دعا کروائی-

بیت بشارت پیدرو آباد سپین کا ۱۹۸۰ء میں حضرت امام الثالث نے سنگ بنیاد رکھا یہ ایک بہت اہم واقعہ تھا شیخ عبدالوہاب صاحب نے ایک پریس نوٹ دے کر ہمیں مختلف اخبارات اور رسالوں کے دفتروں میں بھجوایا یہ ڈیوٹی خاکسار اور نصیر احمد طارق صاحب وفات یافتہ نے سرانجام دی (افسوس کہ بارہ تیرہ جگہ سے وعدہ کے باوجود کسی ایک اخبار یا رسالہ نے بھی اس پریس نوٹ کو شائع نہ کیا)-

آپ ایک لمبا عرصہ (دس سال) تک جماعت احمدیہ اسلام آباد کے امیر رہے اور اس دوران آپ کو بے شمار خدمات کی توفیق ملی یہ چند باتیں تو ان کی امارت کے پہلے دو سالوں کی ہیں جو خاکسار نے اپنے مشاہدہ کی بناء پر بیان کی ہیں- ممکن ہے اسلام آباد کے کوئی دوست جو ان کے زیادہ قریب رہے ہوں ان کی جملہ خدمات اور سوانح کے اہم حصوں کو کسی مضمون میں بیان کریں-

اللہ تعالیٰ جماعت کو اس قسم کے خادم دین ہمیشہ عطا کرتا چلا جائے اور ان کی اولاد کو ان کی جگہ لینے والا بنائے- اے اللہ تو ایسا ہی کر-

سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی

تزئین ربوہ کے ضمن میں خصوصی تعاون کی درخواست

تزئین کمیٹی الفضل میں اعلانات' محلہ کے عہدیداران اور ذیلی تنظیموں کے ذریعہ بار بار ربوہ کی صفائی' سرسبزی اور تزئین کے بارہ میں درخواست کرتی رہتی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ کمیٹی اہالیان ربوہ کے تعاون کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں دے سکتی- گو اعلانات احباب کرام کے شعور کو بیدار کرنے میں کسی حد تک ممد تو ہو سکتے ہیں لیکن جب تک عملی قدم نہ اٹھایا جائے مفید نتائج بر آمد نہیں ہو سکتے- پہلا مرحلہ صفائی کا ہے- احباب کرام کی خدمت میں مختلف ذریعوں سے بار بار تاکید کی گئی کہ اپنے گھر' ماحول اور محلہ کی صفائی منظم طریق پر کریں اور ایک دفعہ وقار عمل کے ذریعہ سارا محلہ صاف کر کے ایسا انتظام کریں کہ دوبارہ گند ادھر ادھر نہ پھینکا جائے- اور اس کے لئے باقاعدہ نگرانی کی جائے اور بے قاعدگی کرنے والوں کو سمجھایا جائے- خصوصاً فیکٹری ایریا- دارالرحمت غربی- دارالرحمت وسطی- دارالرحمت شرقی- (ا-ب)' دارالبرکات جن میں ڈسٹ بنوں کی ضرورت کے مطابق تعمیر ہو چکی ہے ایسے محلوں میں تو صفائی کا معیار بہت بہتر ہونا چاہئے اور صدران' عہدیداران اور احباب کو صفائی کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے- بار بار توجہ دلانے کے باوجود عدم توجہی کا یہ حال ہے کہ مکرمہ منیرہ ظہور صاحبہ اپنے مکتوب میں جو الفضل ۱۲- نومبر ۱۹۹۴ء میں شائع ہو چکا ہے تحریر فرماتی ہیں کہ "ہمارے سارے دارالرحمت غربی میں کہیں ڈسٹ بن نہیں ہے اب گھر کا کوڑا کہاں پھینکیں اگر شہریوں کا دل چاہے بھی کہ وہ گھروں اور گلیوں کو صاف رکھیں تو وہ کوڑا گھر سے باہر پھینکنے پر مجبور ہیں تزئین کمیٹی کو ڈسٹ بن رکھنے چاہئیں- اور پھر بھر جانے کی صورت میں کوڑا گاڑیوں کا انتظام کرنا چاہئے-" دارالرحمت غربی میں ہی مختلف جگہوں پر ۵ ڈسٹ بن ہیں اور روزانہ دو گدھا گاڑیوں کے ذریعہ ان ڈسٹ بنوں اور دوسرے ۳۳ ڈسٹ بنوں کا کوڑا صاف کیا جاتا ہے- اور محلوں کی خدام الاحمدیہ سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے کہ پکٹنگ کریں اور جو ادھر ادھر گند پھینکتے ہیں ان کو مجبور کریں کہ وہ ڈسٹ بنوں میں ہی گند پھینکیں- اس لئے ہماری عاجزانہ درخواست ہے کہ ذیلی تنظیموں کو اپنے حلقہ میں کم از کم اپنے محلوں کا جائزہ تو لیتے رہنا چاہئے کہ ابھی کئی ممبران اصل صورت حال سے بھی واقف نہیں-

خدا تعالیٰ کے فضل سے تزئین کمیٹی اپنے ذرائع کے ذریعہ پورے ربوہ میں وسیع پیمانے پر ٹریکٹر ٹرالی کے ذریعہ گندگی کے ڈھیر اٹھوا رہی ہے- اس ضمن میں ٹاؤن کمیٹی سے بھی تعاون حاصل ہے- لیکن محلے کی اندرونی عمومی صفائی تو بہرحال احباب کرام کے خصوصی تعاون سے ہی معیاری ہو سکتی ہے-

شجرکاری کے لئے بھی ربوہ میں ہر ذیلی تنظیم کو درخواست کی گئی- گلشن احمد نرسری اس ضمن میں ہر قسم کے پودوں کی دستیابی کے لئے موجود ہے- اس سیزن میں بھی پانچ ہزار سے زائد پودے ربوہ کو دیئے گئے- گلشن احمد نرسری کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے- اللہ نے چاہا تو اگلے سیزن میں ہر قسم کے پھلدار- پھولدار اور سایہ دار درخت' پودے اور پھول مل سکیں گے اہالیان ربوہ کو اس نرسری سے خوب فائدہ اٹھانا چاہئے- درختوں اور پودوں کی نگہداشت کے لئے بھی توجہ دلائی جاتی ہے- مختلف ذیلی تنظیموں سے اس ضمن میں مقابلہ کروانے کی درخواست بھی کی گئی- اطفال الاحمدیہ کے مقابلے کروائے جا سکتے ہیں تا وہ پودوں کو توڑنے کی بجائے ان کی حفاظت کے ذمہ دار ٹھہرائے جائیں تاہم جہاں اس حقیقت سے انکار نہیں کہ پودوں کا ایک خاصہ حصہ بکریوں' بچوں یا عدم سیرابی کی بھینٹ چڑھ جاتا ہے وہاں اس کا بھی اعتراف کئی اطراف سے ہوا کہ ربوہ پہلے سے زیادہ سرسبز ہے-

احباب کرام کی خدمت میں تزئین ربوہ کمیٹی درخواست کرتی ہے کہ ربوہ کو صفائی کے لحاظ سے مثالی شہر بنانے کے لئے ہر فرد کو اس میں نمایاں کردار ادا کرنا ہو گا- ممبرات لجنہ گھر کی صفائی میں دلچسپی لیں- پودے لگائیں- بچوں کو نگہداشت کے لئے آمادہ کریں چھت اور دیواروں پر بیلیں چڑھائیں گند اٹھانے والوں کو تربیت دیں کہ ڈسٹ بنوں میں پھینکیں- ادھر ادھر نہ پھینکیں- اطفال-

باقی صفحہ ۴ پر

بین الممکتی حالات - واقعات - شخصیات

نیٹو کے طیاروں کا سربوں پر حملہ

نیٹو ہیڈ کوارٹرز کی اطلاع کے مطابق ۳۰ طیاروں نے سربوں پر حملہ کیا ہے۔ نیٹو کے لڑاکا طیاروں نے کروشیا کے سربوں کے خلاف حملہ کیا۔ ان سربوں نے سلامتی کونسل کے اعلان شدہ ان محفوظ علاقوں پر حملہ کیا تھا جو بوسنیا کے شمال مغرب میں واقع ہیں۔

سربوں کی زمینی پوزیشنوں پر حملہ کے فیصلہ کا اختیار اس علاقہ میں اقوام متحدہ کی حفاظتی فوج کے کمانڈروں کو دے دیا گیا تھا۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ نیٹو کے لڑاکا طیاروں کے حملے کے متعلق قوانین اب بوسنیا کے علاوہ کروشیا تک بڑھا دیئے گئے ہیں۔

نیٹو کونسل کے ۱۶ ممبروں کی ایک ہنگامی میٹنگ بلائی گئی۔ تاکہ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے نیویارک اجلاس میں جو متفقہ فیصلے کئے گئے تھے ان کی توثیق کی جاسکے۔ اور لڑاکا طیاروں کو کروشین سربوں پر حملہ کی اجازت دے دی جائے کروشین سربوں نے بیہاج کے محفوظ علاقے پر کروشیا میں واقع سرب علاقوں سے ہوائی جہازوں سے حملے کئے ہیں۔

نیٹو کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ نیٹو کونسل نے اپنی ملٹری کے افسروں کو ضروری ہدایات پہنچا دی تھیں' ترجمان نے کہا کہ ہم نے اقوام متحدہ کی قرارداد کی تعمیل کر دی ہے۔ اور اس بنا پر اس پر عمل کرنے کے لئے ہر چیز پر ٹھیک ٹھاک عمل کیا جا رہا ہے۔

کروشین سربوں نے جمعہ اور ہفتہ کے روز اڈبینا ائرپورٹ سے اڑ کر بیہاج کے حفاظتی شہر پر دو ہوائی حملے کئے ان حملوں میں نیپام اور کلسٹر بم گرائے گئے۔ نیٹو نے ان حملوں کا سخت نوٹس لیا جس پر سلامتی کونسل نے اپنی قرارداد پاس کی۔ اڈبینا سربوں کی خود اعلان کردہ ریپبلک آف کرانجیا میں واقع ہے جو کہ بیہاج سے تقریباً ۶۰ کلومیٹر دور جنوب میں واقع ہے۔

پہلے حملہ میں دو سرب ہوائی جہازوں نے اقوام متحدہ کے محفوظ علاقہ بیہاج پر نیپام اور کلسٹر بم گرائے ہفتہ کے روز دوسرا حملہ کیا گیا جس میں کم از کم ۹۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ اور ایک حملہ کرنے والا ہوائی جہاز بوسنین گورنمنٹ کی فوجوں نے مار گرایا۔ یہ حملے بوسنین سربوں کی مدد کے لئے کئے گئے تھے۔ بوسنین سرب بیہاج کے کنٹرول کے لئے زیادہ تر مسلم بوسنین فوج سے لڑ رہے ہیں۔ بیہاج میں اقوام متحدہ کی حفاظتی فوج بھی موجود ہے۔

کروشیا کی حکومت نے ہفتہ کے روز نیٹو کو اجازت دے دی تھی کہ وہ اس کی ایر سپیس ایک ہفتہ کے لئے کرنجیا کے باغی سربوں پر حملے کے لئے استعمال کر سکتی ہے۔

☆ ○ ☆

اقوام متحدہ کی افواج بوسنیا میں الرٹ ہیں

اقوام متحدہ کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ کروشین سربوں کے بیہاج پر حملوں کے بعد ان علاقوں کے شہری مشتعل ہو گئے ہیں اس لئے اقوام متحدہ کی فوجوں کو ہوشیار رہنے کے لئے کہا گیا ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل جان ڈرک وان مردلٹ نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کی امن فوجوں کو "اورنج" الرٹ کی حالت کا حکم دے دیا گیا ہے یہ "گرین" اور "ریڈ" حالتوں کے درمیان کی حالت ہے۔ ان کو اطلاع ملی ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا حقیقی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس الرٹ لیول کے نافذ ہو جانے پر اقوام متحدہ کے امن فوجی ادھر ادھر نہیں جاسکتے اور ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ اس حالت میں کھلی جگہ پر فلیک جیکٹس پہنے رکھیں۔

جمعہ اور ہفتہ کے روز سربوں کے بیہاج کے قصبہ پر ہوائی حملوں کے بعد کچھ جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے۔ جس کے نتیجہ میں اقوام متحدہ کے فوجیوں کو بتا دیا گیا ہے کہ شائد اس جنگ والے تمام علاقہ میں تناؤ مزید بڑھ جائے۔

لفٹیننٹ کرنل جان ڈرک نے اس تناؤ کے متعلق مزید کچھ بتانے سے انکار کیا لیکن انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے فوجیوں کو زبانی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ بوسنیا میں اس وقت تقریباً اٹھارہ ہزار اقوام متحدہ کے فوجی موجود ہیں۔

اس وقت بیہاج میں بارہ سو اقوام متحدہ کے بنگلہ دیشی موجود ہیں اور ان کی سلامتی خطرہ میں ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ بیہاج کی شہری آبادی اس بات پر سخت غصے میں ہے کہ ظاہری طور پر اقوام متحدہ کی افواج نے اس انتہائی ضرورت کے وقت کوئی کارروائی نہیں کی اور ان کا ہونا نہ ہونا بالکل بے سود ہے۔

بیہاج کے اقوام متحدہ کے سیکٹر کمانڈر کینیڈا کے کرنل جے۔ سی کیمکس نے ہفتہ کے روز کی جانے والی بمباری سے متاثرہ جگہ دیکھی جہاں کم از کم ۹۔ آدمی ہلاک ہو گئے اور انہوں نے وہاں زخمی ہونے والوں کے متعلق اپنی فکر مندی اور ہمدردی کے جذبات کا اظہار کیا۔ حملہ کرنے والے ہوائی جہازوں میں سے ایک ایک بلڈنگ پر گر کر تباہ ہو گیا۔ جس سے اس بلڈنگ میں آگ لگ گئی۔

کیمکس نے ایک بیان دیا ہے کہ اس نے ذاتی طور پر اپنے افسروں سے سخت اپیل کی ہے کہ اس بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کو فوری طور پر روکا جائے۔

نیٹو کو ہفتہ کے روز یہ اجازت دے دی گئی کہ اگر کروشین سرب پھر حملہ کریں تو کروشیا کے اندر جا کر ان پر حملہ کئے جائیں۔

☆ ○ ☆

بوسنیا کو اربوں ڈالر کی امداد

امریکہ بوسنیا کی مسلمان حکومت کو ۵۔ ارب ڈالر مدد کے طور پر دینے کا سوچ رہا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اس کی افواج کو ملٹری ٹریننگ بھی دے گا۔

اس سے پہلے ایک امریکی اہلکار نے اس رپورٹ کی نفی کی ہے کہ سی۔ آئی۔ اے نے پہلے ہی بوسنیا کی مسلم فوجوں کی ٹریننگ شروع کر دی ہے۔

امریکہ کے محکمہ دفاع کے ترجمان ڈینس باکس نے کہا ہے کہ ہمارے اہلکاروں نے قانون ساز نمائندوں کو اس بات کے متعلق بریفنگ دی ہے کہ اگر امریکہ یکطرفہ طور پر مسلم بوسنیا پر سے اسلحہ کی پابندی اٹھانے کا فیصلہ کرے تو پھر مسلم بوسنیا کی مدد کے لئے کیا اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔

امریکی کانگریس نے ستمبر میں ایک بل پاس کیا تھا جس پر صدر بل کلنٹن سے کہا گیا تھا کہ وہ قانون سازوں کو یہ بتائیں کہ بوسنیا کی خونی لڑائی کو بند کروانے کے لئے کیا کیا امکانات اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ محکمہ دفاع اور سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ دو طریقے اختیار کرنا چاہتے ہیں ایک ہلکا اور دوسرا بھاری۔

پہلے میں تقریباً ۵۰۰ ملین ڈالر مدد کے طور پر دیئے جاسکتے ہیں۔ جبکہ دوسرے میں ہتھیار اور ضروریات خریدنے کے لئے ۵۔ ارب ڈالر دینے مقصود ہیں۔

محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ مزید اہلکار قانون ساز نمائندوں کو یکطرفہ طور پر پابندی اٹھانے کے بارے میں اور بھاری ہتھیار مسلم بوسنیا کو اپنے دفاع کے لئے فروخت کرنے کے بارے میں بتائیں گے مسٹر باکس نے کہا کہ ابھی اس کے متعلق کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی اور کانگریس کو اس اقدام کے نتائج سے بھی آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کانگریس کو واضح طور پر بتا دیا ہے کہ بہت سارے الجھاؤ ہیں جو اس کام کے کرنے کے نتیجہ میں سامنے آئیں گے۔ یہ الجھاؤ ہمارے اتحاد میں رخنہ ڈال سکتے ہیں اقوام متحدہ کی امن فوج کے لئے باعث مشکل بن سکتے ہیں اور اسی طرح انسان دوستی کی بنیاد پر جو مدد پہنچائی جا رہی ہے اس میں بھی از حد مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

اس اقدام کی تعمیل کے طور پر پچھلے ہفتہ سے انتظامیہ نے اپنے جہازوں کو حکم دے دیا تھا کہ مسلم بوسنیا کے خلاف اسلحہ کی پابندی پر عمل ختم کر دیا جائے۔ اور اس حکم پر یورپ کے اتحادیوں نے سخت نکتہ چینی کی تھی۔ اس سے پہلے انتظامیہ نے اس فیصلے کے خلاف فرانس کی حکومت کی تنقید کو رد کر دیا تھا۔ اور زور دے کر کہا تھا کہ اس اقدام سے ہرگز یہ مطلب نہیں کہ بوسنیا کے معاملہ میں امریکہ اپنے نیٹو کے ساتھیوں سے تعلق توڑ رہا ہے۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ترجمان نے فرانس کو بتا دیا تھا کہ ان کی تنقید غلط اور اتحاد کو نقصان پہنچانے والی ہے۔

امریکہ کے اہلکاروں نے لندن سے شائع ہونے والے ایک ہفت روزہ "دی یورپیئن" کی اس رپورٹ کو ماننے سے انکار دیا ہے کہ امریکہ کے انٹیلی جنس کے محکمہ سے تعلق رکھنے بعض افراد سول کپڑوں میں مسلم بوسنین حکومت کے فوجیوں کو ٹیکٹیکل اپریشن میں ٹریننگ دے رہے ہیں اور بوسنیا کی حکومت کو سٹیلائٹ سے حاصل شدہ انٹیلی جنس اطلاعات بھی مہیا کر رہے ہیں۔ امریکہ کی انٹیلی جنس تنظیموں کے ایک اہلکار نے ان تمام باتوں کی سختی سے تردید کی ہے۔

☆ ○○○ ☆

مجالس موصیان

○ مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ مقامی جماعت میں وصایا کی تحریک کرتی رہے اور غیر موصی احباب کو وصیت کے نظام میں شامل کرنے کی کوشش کرتی رہے اور رسالہ الوصیت اور آئمہ سلسلہ احمدیہ کے ارشادات کی طرف احباب کو توجہ دلاتی رہے۔

مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ جماعت کی عام تربیت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتی رہے۔

مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ اس بات کا اہتمام کرے گی کہ ہر موصی دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں۔

○ پنشن کے کمیوٹ شدہ حصہ پر حصہ آمد کی ادائیگی لازمی ہو گی اور ضروری ہو گا کہ وہ اس پر حصہ آمد یکمشت ادا کرے۔ اگر کسی مجبوری سے یکمشت ادا نہ کر سکے تو حسب ضابطہ مجلس کارپرداز سے مہلت حاصل کرے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ مکرم عامر سہیل صاحب ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کراچی کی شادی ہمراہ عزیزہ مکرمہ نازیہ مبشر صاحبہ مورخہ ۲۰۔ اگست ۹۴ء کو کراچی میں منعقد ہوئی۔ قبل ازیں مورخہ ۱۹۔ اگست ۹۴ء کو مکرم صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی نے بعوض حق مہر مبلغ ۵۰ ہزار روپیہ احمدیہ ہال میں نکاح پڑھا تھا۔

مکرم عامر سہیل صاحب حضرت مولوی رحمت اللہ صاحب بنگوی رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پوتے اور عزیزہ نازیہ مکرم سید اسحاق علی خانصاحب دہلوی کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

ولادت

○ مکرم نعیم اللہ خان ملہی صاحب دارالنصر غربی (الف) ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۷۔ اگست ۱۹۹۴ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت "فارعہ نعیم" نام عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔ نو مولودہ مکرم چوہدری حفیظ اللہ خان اشرف صاحب کی پوتی اور مکرم چوہدری سارنگ خان بھٹی صاحب کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بچی کو نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

○ مکرم محمد نسیم صاحب صدر جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۸۔ نومبر ۹۴ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود حکیم محمد رشید صاحب (وفات یافتہ) کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و صالح بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد عبدالقدیر شکرانی خادم بیت البلال سکھر کی والدہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن ۸۔ نومبر کو احمد پور شرقیہ میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ لویری والا۔ گوجرانوالہ جوڑوں کی درد کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مجالس انصار اللہ خصوصی توجہ فرمائیں

○ عشرہ وصولی وقف جدید ۲۵۔ نومبر تا ۴۔ دسمبر ۱۹۹۴ء

وقف جدید کی غیر معمولی وسعت اور اخراجات اور ضرورتوں میں اضافہ کے پیش نظر ۲۵۔ نومبر تا ۴۔ دسمبر ۱۹۹۴ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے۔ اس عرصہ میں زعماء اور انصار بھائیوں سے بھرپور کوشش اور تعاون کی درخواست ہے۔ اس سلسلہ میں درج ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

○ عہدیداران جملہ انصار کے وعدوں اور وصولی کا ریکارڈ چیک فرمائیں۔

○ تمام انصار اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔

○ کوشش فرمائیں کہ سب کا چندہ وقف جدید ان کی مالی وسعت کے مطابق ہو۔

○ جن انصار بھائیوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مالی وسعت عطا فرمائی ہے ان کو وعدہ میں اضافہ کی تحریک فرمائیں۔

○ کوشش فرمائیں کہ اس عشرہ میں وصولی سو فیصد ہو جائے۔

○ سب سے بڑھ کر وقف جدید کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ تمام زعماء کو اس سلسلہ میں رپورٹ فارم ارسال کئے گئے ہیں۔ درخواست ہے کہ عشرہ ختم ہونے کے فوراً بعد اپنی رپورٹ بھجوائیں۔ شکریہ۔

قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان

ایوان محمود سپورٹس کلب

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام ایوان محمود سپورٹس کلب ربوہ میں مندرجہ ذیل اوقات میں بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کی کھیلیں ہوتی ہیں۔

بعد از نماز فجر۔ بعد از نماز عصر۔ بعد از نماز مغرب۔

عصر کے بعد کا وقت خصوصیت کے ساتھ اطفال کے لئے رکھا گیا ہے۔ انصار، خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ ان اوقات میں تشریف لاکر اپنے جسمانی معیار کو بلند تر رکھنے کی کوشش فرمائیں۔

(صدر ایوان محمود سپورٹس کلب ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی

خدام

○ خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ تعلیم کے تحت سہ ماہی اول کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "مطالعہ کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" ہے۔ مرکز میں اس کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵۔ جنوری ۹۵ء ہے۔ زیادہ سے زیادہ خدام اس مقابلہ میں شامل ہوں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

طاہر ٹائپنگ کلب خدام الاحمدیہ کا از سر نو اجراء

○ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام طاہر ٹائپنگ کلب کا از سر نو اجراء کر دیا گیا ہے۔ جہاں ٹائپنگ سکھانے کا معقول انتظام موجود ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر خدام الاحمدیہ ایوان محمود ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ پاکستان)

تصحیح

○ مکرم میاں لئیق احمد صاحب نور کے بارے میں مورخہ ۱۵۔ نومبر ۱۹۹۴ء کے صفحہ نمبر ۷ پر جو مضمون شائع ہوا ہے وہ مکرم میاں عبدالرزاق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع میرپور آزاد کشمیر کا تحریر کردہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

ایوارڈ

○ فرینہ ناصر بنت مکرم محمود احمد ناصر صاحب جو چوہدری غلام محمد صاحب سراء سابق باڈی گارڈ کی پوتی ہے نے الصادق ماڈرن نرسری (پری) سکول ربوہ کی منیئر نرسری میں
BEST STUDENT OF THE YEAR 1994
کا ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی سے رکھے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منصور احمد کوکب صاحب (حال جرمنی) ابن مکرم مسعود احمد صاحب سوہاوی ربوہ کو مورخہ ۹۴-۵-۲۵ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت دانیال احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

ہمیشہ
خورشید یونانی دواخانہ
کی سربند دوائیں استعمال کریں
معجون و خمیرہ جات ہر قسم خالص شہد میں تیار کئے جاتے ہیں۔
عرقیات و مشروبات نہایت محنت سے مکمل اجزاء کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔
تھوک و پرچون دستیاب ہیں

ہر قسم کے فرج، فریزر، کوکنگ رینج، گیزر، واشنگ مشین اور سنگر سلائی مشین کیلئے۔
برکت علی الیکٹرانکس
شہنانہ پلازا۔ چاندنی چوک
مری روڈ۔ راولپنڈی
فون: 420958

ہومیوپیتھک کتب و ادویات
دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً
• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدرٹنکچرز
• جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک
• خالی شیشیاں و ڈراپرز •
• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعائت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔
• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: 04524-771
04524-211283
فیکس 92-04524-212299

خبریں

ربوہ : 27 نومبر-1994ء
سردی میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ۹۰ فیصد پاکستانی ایٹمی دھماکہ چاہتے ہیں- یہ خطرناک صورت حال ہے- پاکستان کے صبر کو تسلیم کرتے ہوئے اچھا بدلہ دینا چاہئے ایسا نہ ہوا تو اعتدال پسند قوتوں کو مٹا کر انتہا پسند قوتیں غلبہ حاصل کر لیں گی- پاکستان کی امداد ۱۹۹۰ء سے بند ہے اس کے باوجود نہ تو ایٹمی دھماکہ کیا ہے نہ ایٹمی ٹیکنالوجی بر آمد کی ہے- ہم نے صبر و برداشت کا مظاہرہ تنقید کا نشانہ بننے کے لئے نہیں کیا- برطانیہ کے دورے پر روانگی سے قبل برطانوی اخبار سنڈے ٹائمز میں دیئے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان جارحیت کا نشانہ بن سکتا ہے اس لئے اسے بھارت کا ہم پلہ رکھنا ضروری ہے- انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو ہمیشہ سے امیر آدمی تھے جبکہ نواز شریف کے پاس ۷۷ء میں ایک روپیہ بھی نہ تھا اب وہ پاکستان کے امیر ترین آدمی ہیں- انہوں نے کہا کہ ہمارے ارد گرد انتہا پسند بہت ہیں مگر ہم ایک اور بوسنیا نہیں چاہتے پاکستان اس خطے میں واحد اعتدال پسند ملک ہے- اور مسلم دنیا میں اعتدال پسندی کی حمایت کے لئے پاکستان نمونے کا کردار ادا کر سکتا ہے-

○ لاہور میں تھانہ لوئر مال کی مسجد میں بم کا زبردست دھماکہ ہونے سے ۳ نمازی شہید اور ۲۱ شدید زخمی ہو گئے- موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان بھاٹی گیٹ کی طرف سے آئے ایک نوجوان مسجد میں بم پھینک کر موزر سے فائرنگ کرتا ہوا ساتھی کی موٹر سائیکل پر فرار ہو گیا-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ فرقہ واریت کی آگ پھیل رہی ہے- لیکن وزیراعظم کو بیرونی دوروں سے فرصت نہیں حکومت دوسرے اہم مسائل کی طرح اس کا بھی سدباب کرنے میں ناکام رہی ہے- افسوس تو اس بات کا ہے کہ اس کے لئے کوئی کوشش ہی نہیں کی گئی- یہ سلسلہ پھیلتا گیا تو ملک کا اہم اور سنگین مسئلہ بن جائے گا- اور پھر اس آگ پر کوئی قابو نہیں پا سکے گا انہوں نے کہا کہ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے لیکن ہم بدامنی اور فرقہ واریت میں الجھے ہوئے ہیں- مساجد اور امام بارگاہیں بھی محفوظ نہیں- کلاشنکوف کے سایہ میں عبادت کی جا رہی ہے-

○ کشمیر کمیٹی کے چیئرمین نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ اسیر ارکان کو ایوانوں میں لا کر حکومت غیر یقینی صورت حال کے خاتمے کے لئے پہل کرے- انہوں نے صدر مملکت سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنا کردار ادا کریں- انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں قرارداد کی منظوری کے واضح امکانات تھے اگرچہ یہ پاکستان کی خواہش کے مطابق نہ تھی اور اس میں کشمیر کا لفظ بھی شامل نہ تھا- کشمیر کمیٹی کو اعتماد میں لئے بغیر قرارداد کو واپس لینا پارلیمنٹ کی توہین ہے-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اہم سڑکوں کی تعمیراتی رپورٹیں دو ہفتے میں تیار کرنے کا حکم دے دیا ہے- اس میں پنڈی بھٹیاں سے فیصل آباد لاہور تک سڑک کی دو رویہ تعمیر بھی شامل ہے-

○ سینٹ کے چیئرمین نے اپنی رولنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ چوہدری شجاعت حسین کو ایوان میں لایا جائے- یہ حکم قانون یا آئین سے ماوراء نہیں ہے- حکومت ضروری سمجھے تو دوبارہ ایف ائی اے کی تحویل میں دیا جا سکتا ہے- حکومت انہیں لانا چاہے تو راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں- اٹارنی جنرل نے اپنی رائے دیتے ہوئے کہا تھا کہ اسیر رکن عدالتی تحویل میں ہیں- براہ راست چیئرمین کے حکم پر ایوان میں لانے کا کوئی طریقہ وضع نہیں کیا جا سکا-

○ تحریک جعفریہ کے افراد کی بس پر سرائے عالمگیر کے قریب حملہ کے بعد تحریک جعفریہ کے ہزاروں افراد نے ۱۵ گھنٹے تک جی ٹی روڈ کو بلاک کئے رکھا- فقہ جعفریہ کے قائدین کی درخواست پر سپاہ صحابہ کے لیڈروں کے خلاف مقدمہ درج کر دیا گیا ہے-

○ اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ڈائریکٹر ملک معراج خالد نے کہا ہے کہ اگر ہم نے بحیثیت قوم اپنی غلطیاں تسلیم نہ کیں تو قدرت ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی- ہمیں قائد اعظم کے فرمان کے مطابق اپنے اندر صبر و تحمل کا جذبہ پیدا کرنا ہو گا-

○ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں ۱۰- بھارتی فوجی ہلاک اور ۳ حریت پسند شہید ہو گئے- متعدد فوجی زخمی بھی ہوئے- شہداء کی نماز جنازہ میں ہزاروں کشمیری شریک ہوئے- گرفتاریوں کے خلاف خواتین دھرنا مار کر بیٹھ گئیں-

○ بوسنیا کے مسلم قصبے بہاج میں صورت حال نازک ہو گئی ہے جارح سربوں کی فوج کسی بھی وقت شہر میں داخل ہو سکتی ہے- بہاج کے میئر نے اقوام متحدہ سے مداخلت کی اپیل کی ہے- سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس صورت حال پر غور کر رہا ہے- ہزاروں مسلمانوں کے قتل عام کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے-

○ سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ بینظیر حکومت کو کسی صورت تسلیم نہیں کر سکتے- وہ اپنی جگہ کسی مرد کو وزیر اعظم بنا دیں اور ناموس صحابہ بل منظور کر کے نافذ کر دیں تو ہم تاحیات ان کے غلام رہیں گے- حکومت فرقہ وارانہ فسادات نہیں روک سکتی- اگر ہمیں صرف آدھے دن کی مہلت دے تو ہم قتل و غارت بند کرا دیں گے-

○ تحریک جعفریہ نے پیپلز پارٹی سے تعاون ختم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کو اسلام اور جمہوریت سے کوئی دلچسپی نہیں-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حالات تیزی سے عدم اعتماد کی طرف جا رہے ہیں- بینظیر کے غیر ملکی دوسرے جس تیزی سے بے نتیجہ ثابت ہو رہے ہیں اس کی پہلے مثال نہیں ملتی- مسیحی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف ہے کہ اقلیتوں کو حقوق اور تحفظ دیا جائے-

○ کراچی میں رات بھر فائرنگ جاری رہی- فوج نے لانڈھی اور کورنگی کا محاصرہ کر لیا- گھر گھر اسلحہ کی تلاش کی گئی- مشین گنوں کی ہزاروں گولیوں سمیت بھاری اسلحہ بر آمد کر لیا گیا- ایم کیو ایم حقیقی کے ٦- سرگرم کارکن گرفتار کر لئے گئے- تفتیشی مرکز میں ان سے پوچھ گچھ جاری ہے- خوف کی وجہ سے تمام سکول اور بازار بند رہے- لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلے- یوسف گوٹھ میں گھر گھر تلاشی کے بعد اسلحہ بر آمد کر لیا گیا-

○ بلوچستان میں بھی نفاذ شریعت کے لئے مذہبی تنظیمیں سرگرم عمل ہو گئیں حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لئے حکمت عملی طے کرنے کی غرض سے مختلف مذہبی جماعتوں نے اپنے اپنے اجلاس بلانا شروع کر دیئے- پہلے مرحلہ کے طور پر یکم دسمبر کو کوئٹہ میں شریعت کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے- ہر جمعہ کے بعد نفاذ شریعت کے لئے قراردادیں منظور کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے-

○ وزیراعظم نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی صورت حال میں بھارت سے مذاکرات ممکن نہیں- بھارت مقبوضہ کشمیر میں اپنی فوج کی تعداد کم کرے' بے گناہ لوگوں کا قتل عام بند کرے اور مذاکرات کی طرف خود پہلا قدم اٹھائے- وزیراعظم نے برطانوی اخبار سنڈے ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ وادی میں ہر روز ۴۰ سے ۵۰- افراد بلاوجہ شہید کر دیئے جاتے ہیں-

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ اتحاد بنوانے اسلام آباد آیا ہوں- پیپلز پارٹی نے کبھی بھی حالات کا بروقت تجزیہ نہیں کیا- پہلے اسلام آباد ائرپورٹ پر جیالوں نے مجھے گالیاں دی تھیں اب یہ حالت ہے کہ وزراء مجھے اپنا سامان تک اٹھانے نہیں دیتے- رویے میں مثبت تبدیلی آئی ہے- میٹر نے ٹک ٹک کرنا شروع کر دیا ہے-

○ آسٹریلیا میں ورلڈ کپ ہاکی کے اہم میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ہرا دیا-

○ وزیراعظم بینظیر بھٹو آئندہ اپریل تک ۱۶ ممالک کے دورے کریں گی- ان میں امریکہ' ہالینڈ' قازقستان' جاپان' بھارت' مراکش' اردن' سوڈان' شام' کویت' سعودی عرب' سنگاپور' متحدہ عرب امارات اور بحرین شامل ہیں-

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام: ۲۰۰ روپے، ۶۰ گرام: ۶۰۰ روپے، ۱۰۰ گرام: ۱۰۰۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن !
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبر 534- 04524-212434 -- فیکس- 534

داخلہ جاری ہے
الیکٹریشن - ریفریجریشن اینڈ ائیر کنڈیشنگ ٹریڈز میں داخلہ جاری ہے -
بیکار رہنے کی بجائے ہنر سیکھئے
آپکے کام آئے گا - مدت کورس 6 ماہ
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر منظور شدہ ربوہ

ہمارا نصب العین
بہتر اور بے لوث خدمت
دار النصر - دار العلوم (سوئی گیس ایریا)
اور برلب ساہیوال روڈ پلاٹس برائے فروخت موجود ہیں - خواہشمند حضرات رابطہ کریں
آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ
پراپرٹی سنٹر کمیٹی مارکیٹ ربوہ
فون دفتر 211930 پروپرائیٹر: نعیم الرحمن